زراعت نامہ

یکم تا 15 مئی 2021

شعبہ اصلاحِ آبپاشی، محکمہ زراعت

سفارشات برائے کاشتکاران

ملک محمد اکرم، ناظمِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب

- کپاس کی بذریعہ ڈرل کاشتہ فصل کی پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشت کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے کریں اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے لگائیں۔
- کماد کی فصل کو پانی کی قلت کے دنوں میں گہری کھیلیوں میں کاشتہ فصل کو ایک کھیلی چھوڑ کر آبپاشی کرنے سے کماد کی پیداوار پر بہت کم اثر پڑتا ہے اور پانی کی 50 فیصد تک بچت کی جاسکتی ہے۔
- ناہموار کھیتوں میں پانی لگانے کی صورت میں سب سے پہلے نشیبی جگہوں میں پانی بھرتا ہے جبکہ کاشتکار کی مجبوری ہوتی ہے کہ جب تک پانی اونچی جگہوں تک نہ پہنچ جائے اسے بند نہ کیا جائے۔ چنانچہ ایسا کرتے ہوئے ہموار کھیت کی نسبت آبپاشی کے لیے دُگنا پانی اور وقت لگ جاتا ہے۔ اس طرح پانی کے نقصان کے علاوہ زیر کاشت رقبہ کو اس کی ضرورت کے مطابق پانی میسر نہیں ہوپاتا۔ بہت سی فصلیں مثلاً کپاس، مکئی، مرچیں وغیرہ اتنی حساس ہیں کہ اگر ان کی جڑیں 24 گھنٹوں سے زیادہ عرصہ پانی میں ڈوبی رہیں تو بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ لہٰذا فصلات کے یکساں اگاؤ، بہتر پیداوار کے حصول اور قیمتی پانی کی بچت کے لیے فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ضرور ہموار کریں۔
- مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے۔ پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔
- موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کے ذخائر کی کمی کے باعث زراعت کے لیے نہری پانی کی دستیابی روز بروز کم ہوتی جارہی ہے جس سے زراعت میں ٹیوب ویل کے پانی کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔ لیکن واضح رہے کہ پنجاب کے بعض اضلاع میں ٹیوب ویل کے پانی کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف زیر زمین پانی نایاب ہوتا جارہا ہے بلکہ زمینی پانی کا معیار بھی انتہائی ناقص ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے علاقوں میں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصل کو پانی لگانے سے پہلے کھالا جات کی اچھی طرح سے صفائی کریں، یعنی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لیے جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں تاکہ پانی کے بہاؤ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
- پکے کھالا جات کے کناروں کو محفوظ رکھنے کے لیے دونوں اطراف میں مٹی کی تہہ چڑھا کر پٹڑیاں بنائیں تاکہ کھالا جات ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہوں۔